O

سرابِ ذات دِکھا کر مجھے غلام کرو
کبھی نہ قلب سے دیکھوں یہ انتظام کرو

مجھے بتاؤ بہت کچھ، سحر زدہ کر دو
ملے نہ عِلم مجھے اِس طرح کلام کرو

رموزِ ذات کی ترتیب کو اُلٹ ڈالو
خرد مٹا کے تواہم کا اہتمام کرو

https://emad-ahmad.com/

مِری نظر کو دکھاؤ جہانِ نو کا طلسم
مِرے وجود کو پتھر کرو، غلام کرو

نظامِ عدل مٹا دو، معاش ہو کہ سماج
سیاسیات میں دجال کو امام کرو

گئے زمانے کی رسمیں کہو قدامت ہیں
پر اپنی رجعتِ دوراں کو پھر سلام کرو

اب ایسے دور میں زندہ رہو تو بچ کے جیو
خدا سے ربط بڑھانے کی طرز عام کرو

غلط، درست پرکھنا پڑے زماں میں تو
پکڑ کے ہاتھ میں قرآن اہتمام کرو

https://emad-ahmad.com/

جو سامنا ہو دجل سے تو فاصلہ رکھ کر
نظر کو تیر کرو، سوچ کو نیام کرو

مِرا مزاج نہیں ہے کہ بے وجوہ رہوں
تو سنگِ میل کا پتھر کرو یا بام کرو

عماد آج سرِ شام اِس قدر سچ کو
اگر بیان کیا ہے تو جاؤ عام کرو

https://emad-ahmad.com/